ANTICHRIST IS COMMING

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں تو ہم ہر ایک دشمن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنادیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینسی 37692۔جنوری فروری 1983

ای میل: tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون: 4237430199۔فیکس۔ 4237432005

﴿مخالفِ مسیح آرہا ہے﴾

(تھامس ڈبلیو جوڈیٹس)

مدیر کا خیال: 15 اپریل 2008ء پوپ بینا ڈکٹ سولویں کی امریکہ آمد شیڈول چھپ چکا ہے مندرجہ ذیل ایک تالیف ہے جو مختلف علم الٰہیات کے ماہرین اور مورخین پاپائیت کی تاریخ میں کچھ کہا ہے۔ بجائے اس کے کہ مخالف مسیح کو بطور سیاسی شخصیت کے قبول کرے جیسے کہ جھوٹ والے مفکرین کرتے ہیں۔ ذیل میں کچھ نظریات ہیں جو ہسپانوی جیندوٹ فرانسکو ریبرا 1537-1591 بجائے یہ سوچنا کہ مخالف مسیح تو پہلی صدی آیا اور چلا گیا تھا۔ جیسے کہ پریسٹرس مکتبہ فکر کا خیال ہے جو ہسپانوی جیندوٹ لوئیس ڈی الکاذر 1554-1613 میں بہت سارے پر اصلاح کے زمانہ کے بعد علم الٰہیات کے ماہرین اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ پاپائیت ہی مخالف مسیح ہے۔ بدقسمتی سے بہت سارے پروٹسٹیٹ بھول گئے ہیں اور نہ ہی کبھی انہوں نے سیکھا مصلحین نے اور اُن کی اولاد نے کبھی ایمان رکھا اور مخالف مسیح کے متعلق سکھایا بھی نہیں۔ اس کے برعکس کئی نامور پروٹسٹیٹ بائبل کے بھید کی طرف زیادہ جاتی رہی ہیں۔ اور یہ اقتباس بہت سارے مسیحیوں کے ذہن کو روشن کرنے کے لیے استعمال ہونے چاہیے۔ جو مسیحی الٰہیات کے ماہرین تاریخی طور پر مخالف مسیح کو سمجھتے تھے۔ اور اس کی مدد سے مذہبی درسگاہوں ک اساتذہ اور طلباء کو شرم دلانی چاہیے کہ اُنہیں کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم ڈاکٹر رونلڈ کوک کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ایک عظیم کام لکھا۔

مخالف مسیح ظاہر ہو گیا:

مصلحین اور عہد طہارت کا مخالف مسیح کے متعلق خیال) اس سے ٹرتھ انٹ نیشنل عالمگیر سچائی کی منسٹری نے چھاپا تھا۔ سارے اقوال جدید الفاظ کے ذریعے بہتر کر دیئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر کوک کی بڑی کتاب جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

بارہ ڈالر میں اس پتے سے خریدی جا سکتی ہے ٹرتھ انٹرنیشنل منسٹری 4927 ایسٹ لی ہائی وے مکس میڈوس ورجینا 24360)

اس خیال سے بچنے کے لیے کہ ہم کیتھولک تعلیم سے لاعلم ہیں ہم رومن کیتھولک کے مفکرین کے آراء سے شروع کرتے ہیں۔

پاپائیت کے متعلق رومن کیتھولک مفکرین:

ایکسٹن، پاپائیت کی کانی جتنی ہم جانتے ہیں اُس سے زیادہ قابل نفرت ہے۔ مقدس بارتھولومیو کے دن پر قتل عام جدید وقت کا عظیم ترین جرم ہے اور یہ روم کے قبول شدہ اصولوں پر کیا گیا اور پاپائیت نے منظور کیا۔ پابندی لگائی اور پھر تعریف بھی کی اور پوپ صاحب غیر معمول طور پر دنیا کو دکھانے کے لیے کہ کس طرح مکمل اور بھرپور ایمان اُس نے ایک بادشاہ کی تعریف کی جس نے اپنی رعایا کو مکاری سے مروا دیا کیونکہ وہ پروٹسٹنٹ تھا۔ یہ ہمیشہ اعلان کرنا کہ ایک انسان پروٹسٹنٹ ہے اور رات کو گلا کاٹ دینا بڑی نیکی ہے ماخوذ ایکسٹن پیپیں ٹرینٹی ریو 89 جولائی 1992ء

مولیف جان روبن:

ایکسٹن لکھتا ہے کہ میں قبول نہیں کرتا تمہارے اس قانون کو کہ ہم پوپ اور اس کے بادشاہ کو دوسرے آدمیوں کی طرح نہیں بلکہ دیدہ و دلیری سے آسائش دینی چاہیے کہ انہوں نے کبھی کوئی دلیری کا کام کیا ہی نہیں اور یہ تو اگر کوئی فرض بھی کر لے تو ٹھیک نہیں کیونکہ اس طرح طاقتور کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں تاریخی ذمہ داری کو قانونی ذمہ داری کی جگہ لینی ہے۔

طاقت کا نشہ بدعنوانی کی طرف اور کل اختیار کا نشہ بدعنوانی کی طرف لے جاتا ہے۔ عظیم آدمی ہمیشہ ہی بُرے رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ اثر و رسوخ استعمال کرتے ہیں اپنا اختیار نہیں۔ مزید یہ کہ جب آپ اس طرح کی با اختیار شخصیت کو بے حد طاقت دے دیتے ہیں تو اور بھی بُرا ہو جاتا ہے۔

اور اس جملے سے بڑی اور بدعت کیا ہو گی کہ محکمے میں اپنا موتیر کو پاک کرتا ہے۔ بہت سالوں تک میرا بھی کیتھولک اختلاف محبت کے متعلق خیال مندرجہ وجوہات کا باعث رہا۔

ا۔ کہ ایک جرم جیسے اچھے کام کے لیے یا کلیسائی کی بھلائی کے لیے استعمال کیا جائے تبدیل نہیں ہوتا۔

۲۔ اس طرح کے نظریے کا حامی بھی عمل کرنے والے کے برابر گنہگار ہے۔

۳۔ خدائی یا مورخ جو اس نظریے کی تائید کرتا ہے وہ بھی گنہگار ہے۔ ایک قتل کر دینا ایک عظیم جھوٹ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اور اُسکو مسلسل دفاع کرنا ایک بُرے خیالات ضمیر کو ظاہر کرتا ہے (ایکسٹن آن پیپسی ٹرینٹی ری ویو جولائی 1992)

ایکسٹن وہ آدمی دیندار نہیں ہے جو اخلاقیات کے متعلق پوپ صاحب کے فیصلے کو بغیر سوال کیے قبول کر لیتا ہے کیونکہ یہ فیصلے اکثر غیر اخلاقی ہوتے ہیں۔ اور وہ شخص بھی جو پوپ صاحب کے اختیار کو مہلک کرتا ہے بددیانتی ہے کیونکہ یہ اختیار جھوٹ سے جڑی ہوئی ہے۔ اور وہ بھی بددیانت ہے جو اپنے احساسات اور ایمان کو انکے حکم کے مطابق بدل لیتا ہے۔

صفحہ نمبر 2)

کیونکہ اُنکا ضمیر کسی بھی اصول پر نہیں چلتا۔ پاپائیت نے بڑے پیمانے پر قتل و غارت اور بڑے غیر انسانی اور ظالم طریقوں سے خون کھرابہ کروایا ہے۔ پوپ صاحبان نا صرف ہول سیل قاتل تھے بلکہ انہوں نے اس قتل کو مسیحی کلیساء کا قانون اور نجات کے لیے شرط قرار دیا۔

پاپائیت تو مصلوب مسیح کے پیچھے کھوپڑیاں اتارنے کا نام ہے۔ فرد جرم بالخصوص پوپ صاحبان کا ہتھیار اور کام تھا۔ اور یہ سب سے امتیازی نظر آتا ہے جس میں انہوں نے تعاون کیا پیروی کی اور امتیازی حثیت سے روم کے پوپ کی طرف سے اجازت دی۔

یہ نا صرف قائم ہوا دھرایا گیا اور مکمل ہوا ایسے اعمال کے مجسمے سلسلے سے جس کی جڑیں کلیساء کے کل اختیار پر ہیں۔ کوئی دوسرا ادارہ نہ عقیدہ نہ رسم پوپ صاحب طاقتور نہیں بناتی جتنا اُن سے رعایت کی طاقت ہے اور یہ وہی اصول ہے جس سے پوپائیت پہچانی جاتی ہے۔ اور اس سے اسکا حساب ہونا چاہیے اور فرد جرم کا جو اصول ہے پوپ صاحب کی لامحدود طاقت کا جو موت اور زندگی پر انحصار ہے۔ جو بھی پوپ صاحب کا نافرمان ہے اُس پر مقدمہ تشدت اور جلد دیا جائے۔ اور اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو قانون کے دوسرے تقاضوں کے مطابق مجرم سزائے موت دی جائے۔ یا پھر یہ کہنا چاہیے کہ فرد جرم کا اصول قتل کے علاوہ کچھ بھی نہیں اور پوپ صاحب کے متعلق ایک انسان کی رائے اُسکی مذہبی قتل سے جانی اور پہچانی جاتی ہے مجھے یقین ہے کہ الہیاتی طور پر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ مخالفِ مسیح پوپ ہی ہے جو ابن گناہ عداوت اور ایک ایسے علیحدہ یا بے مثل ادارے کے اندر موجود ہو جس میں مذہبی عقیدے اخلاقی بدعنوانی کی تکمیل ہو اور بڑے ادب کے ساتھ دوسرے نان کیتھولک مفکرین کے ساتھ کہنا چاہوں گا کہ پوپ کے علاوہ کوئی بھی مخالف مسیح ہو سکتا ہے اور پوپ صاحب کا کلیساء پر اختیار اپنے آپ خاتمہ نہیں بلکہ کچھ خاص مقاصد کے اصول کا ذریعہ ہے جن میں کچھ سیاسی اور کچھ معاشی ہیں جبکہ انہیں صرف اور صرف مذہبی ہونا چاہیے۔ اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ آنے والے زمانے میں ویٹکن اپنا معاشی اور سیاسی اختیار چھوڑ دے گی اور یہ بالکل غلط ہے کیونکہ کیتھولک چرچ ایسی اجارہ

داری کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔

سائم ایڈیم نے محسوس کیا کہ امریکہ میں پاپائیت کی نشوونما سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے بجائے مہروالے کام سے اور ایک فیڈ یسٹ نے اپنی پوری کوشش کی کہ کیتھولک کوشہرت کا حق نہ ملے۔ ہاورڈ کالج میں ڈوڈین لیکچرار تھے جس میں چوتھے مرحلے میں کوشش کی گئی کہ رومی کیتھولک چرچ میں سے بت پرستی غلط تعلیم، تو ہم پرستی کا سراغ لگایا جائے اور ان پر فردِ جرم عائد کیا جائے۔کانٹینلل کانگرس جو سترہ سو چہتر میں فلیڈلفیا کے مقام پر ہوئی تھی۔اورجس میں کھلم کھلا ووٹ لے کر بیس مئی کو ہونے والے کیتھولک ایکٹ کو بوسٹن میں ختم کر دیا تھا اور پارلیمنٹ کے آخری اجلاس اس بڑے شہر جسے کینڈا کہتے ہیں رومن کیتھولک مذہب کو قائم کرنے کی بات کی گئی اور یہ ایکٹ پروٹسٹینٹ مذہب کے افراد کے بیٹے شہری حقوق اور امریکیوں کی آزادی کے خلاف بہت بڑی جنگ تھی۔

مخالفِ مسیح کے متعلق ٹرٹولیلین کا نظریہ:

دوسرا تسالونیکوں 2-6:12) اور تمہیں پتہ ہے کہ کیا اُسے ظاہر ہونے سے روکتا ہے۔کیونکہ بھید نے پہلے ہی کام کر دیا تھا کیونکہ جواب رکاوٹ ڈالتا ہے اُس کو جب تک نکال نہیں دیا جاتا قائم رہے گا۔اور رومن کلیسائی سے بڑی رکاوٹ کیا ہے اور جو گرے گی تو دس بادشائیوں میں تقسیم ہوگی۔اور مخالف مسیح اس کے کھنڈروں سے نکلے گا۔

صفحہ نمبر 3

مخالفِ مسیح کا بڑھاوا:

مخالف مسیح ایک واحد شخص نہیں ہے بلکہ ایک نظام یا افراد کے وراثت پر جو ایک وقت میں ہوتی ہے پر مشتمل ہے۔کیونکہ مقدس پولوس مخالف مسیح کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ برائی کا بھید اُس کے زمانے میں شروع ہوا اور یہ دنیا کے آخر پر ختم ہوگا۔مخالف مسیح کو ہم جانشینی کے لحاظ رسولوں کے زمانے سے بلکہ شروع ہوا کہہ سکتے ہیں۔شیطان نے ہمیشہ راستہ تیار کیا جیسے کہ نیرو بادشاہ کے ظلم وستم اور جب بہت ساری بدعتوں کا دور دورہ تھا اور وہ پوپ بونفیس تھری کے زمانے میں پیدا ہوا اور ظاہر ہوا۔اور پوپ بینڈ اکٹ نوے اور گیگری ساتویں کے دور تک جوان ہوا اور پھر وہاں سے زمانہ اصلاح تک پھلتا پھولتا رہا (بینڈ ڈکٹ کیلٹ کرسچن تھیالوجی 43-42-440-834)

میں عظیم کفر دیکھتا ہوں۔میں مسیحیت کی تباہی دیکھتا ہوں۔میں دھواں اٹھتے کھنڈر دیکھتا ہوں۔اور میں بلاؤں دور بادشاہت دیکھتا ہوں۔میں اُن گنہگار آقاؤں کو مثلاً گریگوری ہفتم، انوسینٹ سوم، بونی میں تمم الیگز اینڈر ششم، گریگوری تیرھواں۔پائیس نواں میں اُن کے لمبے تخت نشینی کو دیکھتا ہوں۔میں

اُنکی نہ ہی جانے والی کفر خدا کا سُنتا ہوں۔

میں اُنکی پرستش کرتے ہیں جو انہیں برکات دیتے ہیں اور روحوں کی معافی کا لین دین کرتے ہیں اور ایک غیر خدا والی مسیحیت کو قائم کرتے ہیں۔ میں اُنکے دکھ زدہ غلاموں، اُنکے حجامت شدہ کاہن، اُنکے سجدہ اعتراف کرنے والے دیکھتا ہوں میں اُنکے جھوٹے اعتراف کو سنتا ہوں۔ اُنکی مرتی ہوئی چیخوں کو سُنتا ہوں۔ میں شکار لوگوں کی چیخ و پکار سنتا ہوں۔ میں لعنت، بد دعائیں، گرج جو دین سے نکال دیئے گئے ہیں کو سنتا ہوں۔ میں الماریوں، کال کوٹھڑیوں اور موت کے تختوں کو دیکھتا ہوں۔ میں غیر انسانی فرد جرم بھی دیکھتا ہوں۔ سمتھ فیلڈ کی وہ آگ مقدس باتھولیمیو کی وہ مذبح خانے، ہسپانوی قتل گاہ اور بہت سارے نا بنائے جانے والے ناسور خانے اور نہ ختم ہونے والی جنگوں کی لمبی ٹرین اور انسانی قتل و غارت کا بہت بڑا دردناک منظر وغیرہ میں ان سب کو دیکھتا ہوں اور انکے تباہ خانے سے کھنڈر کے نام پر دنیا میں چرچ آگے بڑھا ہے۔ سچائی کے نام پر اس نے جھوٹ بولا ہے۔ ہیکل اس نے ناپاک کی ہے۔ خدا کے بارے میں اس نے کفر بکا ہے۔ روحوں کو اس نے برباد کیا ہے۔ ہزاروں اور لاکھوں لوگوں کے نام پر اس نے مکاری کی ہے اور لاکھوں لوگوں نے اس لعنت کی ہے۔ پاک اعتراف کرنیوالوں کے لیے عظیم مصلحین اسے بطور شیطان کا شاہکار کام کے طور پر تردید کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ شیطان کی مدد اور کون کی پہچان ہے۔ (ایچ گرائن گی نس رومن ایزم اور زمانہ اصلاح لیکچر ششم 1881)

پاپائی جنسی محرومی:

سر جیس کے زمانے سے ہمیں لگتا ہے کہ تاریخ سے عریانیت شروع ہوئی۔ معروینہ ایک اور خاتون جو سر جیس کی مسٹریس پاپائی حکومت کو سات سال تک چلایا۔ سر جیس کا جانشین یوحنا دہم اُسکی نگران تھیوڈورا نے لگوایا تھا۔ اُس نے ایک شخصی طور پر ایک کامیاب عسکری لڑائی سارسن کے خلاف لڑی لیکن مصرونیہ کی وجہ سے اُسے جلاوطنی میں جانا پڑا۔ گویا کسی اور اوباش خاتون کی وجہ سے اُسے اپنے آپکو بہتر کرنے کا موقع ملا لیکن مصرونیہ کی وجہ سے انہیں پاتال کی گہرائیوں میں جانا پڑا۔ اگلے تین پوپ مصرونیہ کی وجہ سے انہیں پاتال کی گہرائیوں میں جانا پڑا۔ اگلے تین پوپ مصرونیہ کی ناجائز اولاد تھے اور تیسرا (جان گیارواں) اُسکا ناجائز بچہ پوپ سر جیس سے تھا۔ 936 سے 956 تک ایک قسم کی رومن حکومت میں جس کا سربراہ ایلِ برک تھا۔ اُس کا بیٹا بارہ یا اٹھارہ سال کا تھا جو اپنی عمر سے زیادہ گندہ تھا۔ سرکاری اور مذہبی معاملات اپنے باپ کا جانشین بن کے پاپائی ذمہ داری نبھائی۔

اُس کے ہمسر اُسے مذہبی اور اخلاقی ہر قسم کی برائی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ مثلاً مذہب کی توہین، زنا کاری، بیواؤں سے بدتمیزی، اپنے باپ کی رفیلوں سے رہنا۔ ستارہ جوئیر اور وینس کی مدد مانگنا اور پاپائی دربار کو قتل گاہ میں تبدیل کرنا وغیرہ (البرٹیو مین چرچ ہسٹری والیم ون 1931 صفحہ 500-499 اُس قانون کو دیکھو جو ایک پوپ کی ماں تھی جیسے اُس نے دوسرے پوپ سے جنا تھا۔ وہ ایک تیسرے پوپ کی خالہ اور چوتھے کی

دادی تھی ۔وہ اپنی ماں کی مدد سے آٹھ سالوں میں نو پوپ صاحبان کی خالق تھی ۔جس میں سے دو کو قتل کر دیا گیا ایک کو گلا دبا کر دیا گیا ۔اور چار کو حالات نے ختم کر دیا اور یہ کبھی سامنے نہیں آیا (ملا کی مارٹن ایس جے رومن چرچ کا زوال اور خاتمہ 1982 صفحہ 99

صفحہ نمبر 4

پاپائیت قتل اور کہرام:

روم کے بشپ پوپ لوشی ایس نے اپنے پیرش کے لوگوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔1145 میں بہت سارے مسیحی شہر میں امن کے شہزادے کی حکومت کے دوران مومنوں نے مومنوں کا شہر میں قتل عام کیا۔لوشی ایس کے حملے ک بعد میں جانچا گیا مگر حملے سے پہلے نہیں۔مقی کے زمانے میں سینٹ کی عمارت سے بہت سارے پتھروں سے اُس پر حملہ کیا گیا۔اُس کی خون میں لت پت جسم کو روم سے نسان گر یگو یو خانگاہ میں لے جایا گیا جہاں وہ تھوڑی دیر کے بعد فوت ہو گئے۔

اس حالت میں پوپ خود مجرم ہے جیسے لوگ روم سے باہر لے گئے۔بارھویں اور تیرھویں صدی رومن کیتھولک کلیساء سے نہ اتفاق کرنے کا انجام چٹ مقدمہ اور پٹ سزائے موت تھی ۔جب ایک بشپ مونرس نے پوپ گریگوری ہاں میں ہاں نہ ملائی تو اُس نے ایک ڈومنیکس راہب کو فردِ جرم عائد کرنے کا کہا۔

اُس بشپ اور اُسکی تمام ڈایوسیس کی جانچ پڑتال کریں ۔رابٹ لی کوگرے نے اس ذمہ داری کو بہت سنجیدگی سے لیا۔وہ ڈایوسیس میں گیا اور جا کر سارے شہر کو بشپ سمیت جرم میں ملوث ہونے پر فیصلہ سنا کر آ گیا۔اور پوپ صاحب نے 29 مئی 1239 کو بشپ صاحب سمیت 180 مردوں اور عورتوں کو تختہ دار پر چلنے کے لیے بھیج دیا۔(جان ہاگ کتاب لاسٹ پوپ صفحہ 41-68)

وال ڈیلفیا کے شہید لوئیس پاسکل نے کہا، اگر مجھے موت کے گھاٹ بغیر کسی جرم کے بلکہ یہ دلیر سچ کے ساتھ میرے الٰہی استاد اور نجات دہندہ یسوع کے عقیدوں کو مان لیتا ہے اور وہ تمام لوگ جو پوپ کو زمین پر خدا اور یسوع کا نائب سمجھتے ہیں وہ خود بہت بڑی غلطی پر ہیں کیونکہ پوپ نے ہر جگہ اور ہر شے میں دکھایا ہے کہ وہ اس الٰہی عقیدے اور تعلیمات کے خلاف ہے ۔اس پاک مذہب کے خلاف اس پاک خدمت کے خلاف اور اپنے اعمال کے ذریعے اُس نے دکھایا کہ وہ مخالف مسیح ہے (جمیس لوئیسا ولیم کتاب والیڈین چرچ 1879 صفحہ 84) پوپ مارٹن پنجم نے پولینڈ کے شہنشاہ کو خط لکھا، جان لو کہ پاپائی آفس اور تمارے تاج دونوں کے مفاد میں ہم پر ایک فرض عائد کرتے ہیں کہ ہیسوں کو قتل کر دیا جائے ۔یاد رکھو یہ ناپاک لوگ برابری کی بات کرتے ہیں۔اور وہ یہ بھی نظریہ رکھتے ہیں تمام مسیحی ایک برادری ہیں اور یہ بھی کہ خدا نے چند مخصوص لوگوں کو قوموں پر حکومت کا حق نہیں دیا وہ کہتے ہیں یسوع زمین پر اس لیے

آیا تھا کہ غلام سے آزاد کردے وہ لوگوں کو آزادی کے لیے بلاتے ہیں۔جس کا مطلب ہے کہ بادشاہ اور کاہنوں کو قتل کر دیا جائے اور اب جب کہ کچھ وقت ہے تو اپنی فوجوں کو یوہومیہ کی طرف موڑ دو جلد دوقتل کر دو بیابان بنا دو ہر چیز کو کیونکہ خدا اور بادشاہ کے نزدیک ہوسولوں کے قتل کے علاوہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ **(منتخب برائے جان روبن کتاب کلیسائی پاگل پن 1999-2006 صفحہ 134)**

کیا لوگوں کی ظالمانہ قتل غارت صرف کچھ وقت کے لیے مراحل تھے یا اس کے پیچھے تاریخی طور پر مخالف مسیح کا منصوبہ تھا کہ وہ خدا کے لوگوں کو تباہ کر دے۔اور بہت سارے لوگوں نے قتل ہو کر اپنی ذات سے ثابت بھی کیا۔روم کے مطابق خدا کا عظیم مقصد روم کا روپ اور مرتبہ برقرار رکھنا تھا جو اُس نے مقدس پطرس اور اُس کے جانشینوں کو عطا کیا تھا۔یعنی روم کے پوپ کو کیونکہ اگر یسوع زمین پر ہوتا تو ساری طاقت روم کے پاس ہوتی۔پوپ یسوع کا نمائندہ ہے۔کیونکہ مکمل اتحاد اور ہم آہنگی پوری دنیا کے انتظام کو سنبھالتے ہیں اور یہ وہ منزل ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے خواب دیکھا جاتا ہے۔

چنانچہ یسوع کے نائب سے بڑھ کر جسے خدا نے مقرر کیا ہے کوئی بھی اتحاد کا مرکز نہیں ہو سکتا اور تمام دنیاوی اور مذہبی راہنماؤں کو چاہیے کہ وہ اس عہدے کی تابعداری کریں۔اگر کسی سرکاری یا کلیسائی عہدوں سے بغاوت ہوئی تو اس سے بڑا امور دالزام کیا ہوگا۔کیونکہ خدا کی مرضی بھی اس کلیسائی اختیار سے ملتی جلتی ہے اور اس کام کو حاصل کرنے کے لیے سارے ذرائع لگائے جاسکتے ہیں۔حتیٰ کہ خدا کے حکم کو بھی جو بائبل مقدس اور انسان کے ضمیر میں پایا جاتا ہے اگر اُسکی حکم عدولی بھی کرنی پڑے تو کرلو کیا بدعت بڑھتی اور پھیل جاتی ہے۔اسے جڑ سے اکھاڑ دینا چاہیے خواہ اس میں بہت سارے مومنین ہی مارنے پڑ جائیں۔کیا ایک سرکاری عہدے ممبران پوپ کی طاقت کے خلاف بغاوت کر سکتا ہے۔اُسکا تخت خالی کر دیا جائے اور کسی بھی کیتھولک شہزادے کو اُس کی جگہ پر بٹھا دیا جائے گا اور اُس بادشاہت کے خلاف جب تک وہ پوپ کی وفاداری نہ کرلے صلیبی جنگ کا اعلان کر دیا جائے۔اور ہر چیز اس اصول کے تابع کہ اس شخصیت کو دنیاوی اور روحانی طاقت کا مرکز بنا دیا جائے۔

مشرق میں صلیبی جنگوں کا آغاز ضرورت پڑنے پر کر دیا جاتا:

صفحہ نمبر 5

کیونکہ وہ اس راج کے حق میں ہوتا تھا اور یورپ کے اندر بڑی کامیابی سے اتنے بڑے رقبے پر قبضہ کرلینا پاپائیت کے ایک خاص مقاصد میں ایک تھا۔ہمیں یہاں پر ایک خدائی قسم کی پاپائیت کا پتہ چلتا ہے مذہبی سلطنت کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے پوپ زمین پر خدا کی طرح ہے اور وہ بالکل آزاد ہے اگرچہ خدا آزاد نہیں ہے کہ وہ اپنے اختیار سے جتنے مرضی غیر اخلاقی کاموں کا ذمہ لے لے منصوبہ کافی اچھا ہے۔ایک جگہ سے اور ایک بڑے اعلیٰ شخص سے پوری دنیا سے ایک جیسی حکومت ملتی ہے اور اس کے حامی اسے پوری دنیا میں مذہبی اور سرکاری سطح پر ایک ایسا انقلاب کہتے ہیں جس کے نتیجے میں مذہبی اور

سرکاری سطح پر ایک ایسا انقلاب کہتے ہیں جس کے نتیجے میں عالمگیر بہتری امن ، بھائی چارہ ، اور راستبازی آجائے گی نتیجہ نکلے گا۔ اور اس حالت کو پہنچنے کے لیے سرکاری اور شخصی آزادی بالکل ختم ہو جانے اور اصل آزادی اُنکے پاس ہوگی ۔ جو مذہبی سلطنت سے وفادار ہیں ۔ البرٹ بیوسن چرچ ہسٹری والے 508-509 صفات ایک اندازے کے مطابق روم کے بشپ صاحبان نے بلاواسطہ اور بواسطہ طریقوں سے لوگوں کو ایمان لانے کی سزا کے طور پر پچاس ملین عورتوں اور مردوں کو شہید کر دیا جنہوں نے پوپ کی اندھی تقریر سے انکار کیا تھا۔ جن کے لیے خدا کا کلام اُن کی زندگیوں سے زیادہ اہم تھا۔ سکن لے اٹیس مخالف مسیح چلا گیا مخالف مسیح ماضی حال اور مستقبل 1967ء صفحہ 122

☆ بے شک ہم جانتے ہیں کہ مکاشفہ کی کتاب میں ہمیں اُس زمانے ہی سے روم کے گرجا گھروں میں مخالف مسیح کے متعلق بات چیت ہوتی تھی اور پوپ صاحبان کے ڈر سے جب پانچویں لاٹینی کانفرنس ہوئی اور یہ حکم جاری کیا کہ مخالف مسیح پر کوئی بھی تحریف جو اُس کی شخصیت اور اُسکے دور کی برائیوں کے متعلق ہو لکھی نہ جائے ۔ (البرٹ پارنس منسٹری 1979 صفحہ 16) لاٹینی کونسل کی ڈگری میں جو دسمبر 1915ء میں جو دنیا اور مخالف مسیح کے خلاف وقت میں لکھی گئی تھی ۔ اس بات کی کئی شہروں تک یورپ میں بات چیت ہوئی کہ مخالف مسیح تو آ چکا تھا۔ خود پوپ کی صورت میں موجود ہے بہت سارے لوگ یہ سوچتے ہیں پوپ کو مخالف مسیح کہنا مارٹن لوتھر کی وجہ سے تھا جسے بعد میں مصلحین نے ہٹا دیا لیکن مخالف مسیح اور پوپ صاحب کا رشتہ باہمی پرانا اور جو شیطان جو تسالونیکیوں میں اپنے گنہگار ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ اگر مخالف مسیح سب سے زیادہ دھوکے والا ہے ۔ تو پھر جو شخص سب سے پاک ہونے کی کوشش کرے گا اور کام سب سے گندے کرے گا تو پھر وہ کون ہے اور 1000ء سے پہلے اس طرح کے خوف نشو ونما پار ہے تھے ۔ لیکن یہ صرف زمانہ اصلاح میں مکمل طور پر پھل پھول گئے ۔ **برنارڈ ڈملا بلیکن مخالف مسیح 1999 صفحہ 172-187**

واڈس تعلیم مخالف مسیح کو ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کرتی ہے ۔ جو مکمل طور پر غیر مسیحی ہو اور مسیح کے بھید میں مسیح کا چہرہ چراتے ہو۔ چنانچہ اس شرارت اور حرم کا نظام خادموں چھوٹے بڑوں کے ساتھ مکمل ہوتا ہے ۔ اور یہ پوری کلیسائی جماعت مخالفِ مسیح کو جنم دیتی ہے یہ رسولوں کے زمانے سے شروع ہوا اور طاقت حاصل کرتے اور دنیاوی مرتبہ پاتے یہ بڑا ہوتا گیا ۔

ملکین ٹوک اینڈ سٹ روم انسائیکلو پیڈیا آف بائبل کال اینڈ تھیا لوجی اکل لٹریچر 1981 صفحہ 257 والیم ون ۔ کا تھاری مکتبہ فکر کے مطابق رومی چرچ کا حل گناہ ہے کیونکہ اس کا پھل گناہ ہے اس کا ایمان بھی گناہ ہے دس سے زیادہ حصے گناہ ہیں یا برائی ہے اس لیے پورا رومی چرچ ہی برائی اور گناہ ہے اس لیے اسے شیطان کا چرچ کہنا چاہیے نا کہ خدا کا۔

چرچ کو دنیا میں دکھ سہتا ہے نہ کہ دوسروں پر ظلم ڈھاتے ہیں لیکن رومی کلیسائی نے دوسروں پر ظلم کیے اور خود آزاد رہی (والٹر و یک فیلڈ اینڈ آسٹن

ویووِن قرون وسطیٰ کی بڑی بڑی بدعتیں 1969 صفحہ 26-324

مخالف مسیح کے متعلق جان ویکلف:

کیونکہ اچھے چرواہے کو بھیڑوں کی نگرانی کرنی چاہیے۔ بھیڑیے چور اور نقصان سے بچانا چاہیے اس لیے یسوع نے پطرس سے تین بار کہا میری بھیڑیں چرا۔ یسوع نے یہ نہیں کہا کہ میری بھیڑوں پہ صلیبی جنگ مصلحت کردے اور ان کے سیومنوں سمت ان کی ساری چیزوں کو نقصان پہنچا اور یہ تعلیم تو مخالف مسیح ہے اور یہ پوپ صاحبان یسوع کے نائب نہیں بلکہ مخالف مسیح ہیں۔ (ڈبلیو۔ ایل، واٹ کنسن جان ویکلف صفحہ 122-121)

اور کلیسائی کلرک طبقہ کلیساء میں تکبر، لالچ گناہ اور دوسری برائیوں کو چھپانے کے لیے بہت سارا پیسہ صرف کرتا ہے۔ کیونکہ وہ غریبوں کے پیسے کے منشی اور وہ اُنکی جیبوں سے کھلم کھلا لوٹ کر اُنکے سامنے اسے ہڑپ کر جاتے یا پھر غلط رسموں اور فضول خرچیوں پر مخالف مسیح کی شان لیں۔ خرچ کرتے ہیں اب ہمارے زمانے میں ایک اور سخت حکم آیا ہے کہ یسوع کے حکموں کی خاطر پیسہ نہیں دے گا یعنی جو مخالف مسیح کے حکموں کو ماننا اور یسوع کے حکموں کو توڑتا ہے وہ سیدھا برزخ میں دکھ سے بغیر جائے گا اور جو یسوع کی سائیڈ پر رہے گا وہ بہت دکھ سہے گا۔ پوپ کو چاہیے کہ وہ مخالف مسیح کا دبدبہ کھلم کھلا دشمنی اور خدا کے خلاف کو بند کردے۔ یسوع کی زندگی اور پوپ صاحب کی زندگی کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ پوپ مخالف مسیح ہے نہ صرف ایک پوپ جو شخصی طور پر ایک پوپ نہیں بلکہ پوپ کے تمام گروہوں کا جو کلیساء کے آغاز سے ہے ان میں تمام کارڈینل بشپ اور ان کے تمام ساتھی شامل ہیں اور مخالف مسیح کو ان سب کا مجموع ہے۔ برنارڈ مکلگن مخالف مسیح صفحہ 182

زمانہ اصلاح اور مخالف مسیح:

مصلحین نے کوئی ایک متحدہ گواہی جو نبوت کے متعلق نہیں ہو دی ماسوائے اس کے کہ پاپائی نظام انسانی گناہ اور بابل کے گناہ کے برابر ہے جنکے متعلق بائبل خود بھی فرماتی ہے۔ سولہویں صدی میں پروٹسٹینٹ کلیساء کے بقول روم خود بڑا مخالف مسیح تھا کہ انیسویں صدی میں ایسے ہی رہا جب تک مبشران انجیل نے اُنکو سوال شروع کر دیئے (لین مرے پیورٹن ہاک 1971 صفحہ 41۔

بالکل اُسی وقت نتیجے کے طور پر یہ کہنا چاہیے کہ مخالف مسیح ایک فرد واحد نہیں ہے بلکہ جھوٹ کا پورا نظام ہے اور اس کے مختلف قسمیں کام کر رہی ہیں۔ جس کی مثال اپی فینس کے اینٹی آکسس سودیوں کا قتل عام غیر قوموں کے متعلق عدم برداشت، جہاں تک یہ بات ٹھکرائی نہیں جاتی۔ کہ بعد میں آنے والے رومی نظام میں کچھ اس طرح کی واضح خصوصیات موجود ہیں کہ جو مخالف مسیح کے کسی اور انداز میں ہو ہی نہیں سکتیں: **میکلین ٹاک اینڈ سٹارنگ**

لوتھر اور مخالف مسیح:

میں اپنی قمیض پھاڑ دوں گا اور اس ازم سے اپنے ضمیر کو اپنا غلام بنالوں گا کہ جب تک پوپ یا اس کے متعلق لوگ اپنے قانون اور روایت کو ختم نہیں کریں گے۔ اور اُسکو یسوع کے اُس وعدے کے مطابق آزاد پیش نہیں کریں گے۔ پاپائیت بابل کی بادشاہت کا ایک بیج لگتا ہے۔ اور پوپ جو گنہگار آدمی اور بدبختی کا بیٹا ہے اور اُسکے قانون اور عقیدے کلیساء میں گناہ اور بدبختی کو بڑھاتے ہیں جبکہ وہ خود کلیساء میں ایسے تخت نشین ہے جیسے کہ خدا۔ ان سارے سالوں میں پاپائی ظلم میں ایمان کو ختم کردیا ہے۔ ساکرامنٹ کو غیر واضح کردیا ہے اور بائبل مقدس کا خاتمہ کردیا ہے۔ صفحہ نمبر 7

اور اس کے اپنے قوانین جو ناصرف بدی اور ناپاک ہیں بلکہ جنگلی اور بے وقوفانہ ہے اور انہوں نے بہت ساری دنیا کو اپنا حصہ بنادیا ہے یہ قوانین خداوند یسوع سے آسمانی شکل لے کر پوپ کو دے دیتے ہیں اور دکھاتے ایک غلام کی شکل ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ پوپ یسوع کا متبادل ہو جیسے بائبل مقدس مخالف مسیح کہتی ہے کیونکہ اُس کے سارے خیالات طبعیت اور اعمال مخالف ہوتے ہیں۔ اس طرح کی عیاشیاں فضول خرچیاں اور پوپ کی بیہودہ حرکات شیطان کے زمرے میں آتیں ہیں۔ یہ بعض اوقات پوپ کو خدا سے بھی بڑھ کر کہہ دیتے ہیں کئی پوپ صاحبان نے ایسا کیا بھی ہے۔ اگر آپ پورے دل سے پوپ کی غلط حکومت کے ہیں تو پھر آپ نہیں بچیں گے۔ کیونکہ جو پوپ اور مذہب کی پرستش کے خلاف بات کرتا ہے اُسے دنیا میں فنا کردیا جائے گا۔ اور اگر آپ ایسا کرنیکی جرات کرتے ہیں تو ہر قسم کے خطرے کے لیے تیار رہیں حتیٰ کہ آپ کی جان بھی چلے جائے گی۔ اور اتنی مصیبتوں کو مول لینے کی بجائے خاموشی بہتر ہے۔ جب تک میں زندہ ہوں میں اپنی برداری کی بابل کی بادشاہت کے ساتھ ٹکر لینے کی ہمت نہیں رکھتا۔ کیونکہ جو ہمارے ساتھ ہے انہیں گہرے اندھیرے میں پھینک دیا جائے گا۔ جب خدا کے کلام کی بجائے اور چیز پیش کی جاتی ہے تو یہ مسیحی جرم ہے۔

ایک جھوٹ اور دھوکا ہے۔ اس لیے مقدس پولوس مخالف مسیح کو ابن بدبختی گناہ کا انسان کہتا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا نائب اور مقدس کہے گا۔ اور کلیساء کا سربراہ بھی ہوگا اور اُن سب کو جو اُن کی بات نہیں مانے گے سزا بھی دے گا اور پھر پوپ اس تعریف بالکل فٹ آتا ہے۔

کیلون اور مخالف مسیح:

کیا ہم مقدس تخت کو بطور خطرناک کفر کے طور پر یاد رکھیں جو یسوع کا نائب ہوتے ہوئے بڑے ظالم طریقے سے انجیل پر ظلم ڈھاتا رہا اور بڑی سادگی سے اپنے آپکو مخالف مسیح کہتا رہا کیا اسے پطرس کا جانشین کہیں گے؟ جس نے تلوار اور آگ سے جو کچھ پطرس نے بنایا تباہ کردیا۔ کیا اُسے کلیسا کا سربراہ کہنا چاہیے جس نے یسوع سے اُس کی کلیساء چھین کر غمزدہ ممبران بنادیا۔ روم بے شک ساری کلیساؤں کی ماں تھی لیکن جب سے اس نے مخالف مسیح کی کرسی

سنبھالی اب یہ وہ نہیں رہی جو یہ کبھی تھی۔ بعض لوگوں کے نزدیک جب ہم پوپ کو مخالف مسیح کہتے ہیں تو ہم الزام دینے والے ٹھہرتے ہیں۔ جو ایسے سوچتے ہیں وہ یہ محسوس نہیں کرتے کہ وہ پولوس رسول پر سخت کلامی کا الزام لگاتے ہیں جس کے بعد تم بات کرتے ہیں۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ ہم پولوس کی زبان بدل کر پوپ کے خلاف استعمال کر رہے ہیں اور میں سادہ لفظوں میں بتا رہا ہوں کہ پاپائیت سے ہٹ کر یہ سمجھ نہیں آسکتا۔ مقدس پولوس رسول کہتے ہیں کہ مخالف مسیح ہیکل میں بیٹھے گا کسی اور جگہ میں روح بھی ماری راہنمائی کرتا ہے وہ اپنی جھوٹی تعریفیں کرے گا۔ اور خدا کے خلاف کفر بکے گا چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اُسکا ظلم روحوں پر ہوگا نہ کہ اجسام پر۔ مخالف مسیح کو سمجھنے کے لیے ہمیں پوپ کو یسوع کے برابر بٹھا کر سوچنا چاہیے۔ مخالف مسیح ایک شخص نہیں بلکہ پوری بادشاہت کی بات بیان کرتا ہے جس میں کئی نسلیں ہیں۔ پوپ پال سوئم نے شہنشاہ چارلس پنجم کو خط لکھا اُس سے بھی وہ مخالف مسیح اور تمام بُرے لوگوں کا سربراہ نظر آتا ہے۔ پوپ صاحبان نے ایک مخالف مسیح کا تصور دیا یا جنہوں نے ساڑھے تین سال تک چرچ کو تھامے رکھا اور تمام نشانیاں جو خدا نے روح پاک میں ظاہر کیں ہیں پوپ مخالف مسیح نظر آتا ہے۔

صفحہ نمبر 8

لیکن اُن کی تین صدیوں اس طرح کا احمقانہ راج قائم رہا اور لوگ دیکھتے رہے۔ اس لیے وہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ مخالف مسیح صرف روح پاک نے ہی نہیں بتایا لیکن اُس کی شخصی خصوصیات بھی اُسے ظاہر کرتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کہ مخالف مسیح جب تک آیا بھی نہیں تھا۔ مخالف مسیح کے آنے سے قبل ہی اُس کی بادشاہت خفیہ طریقے سے کام کر رہی تھی۔ یوحنا اس نام کو استعمال کرتا ہے وہ اس طرح کے خدائی جھوٹ کو چھپانے کے لیے بہت استعمال ہوگا۔

اور جب بقول بائبل مقدس اور روالقدس کی جب اسی نشانیاں دیکھو تو ہوشیار ہو جاؤ کہ سونے کے لیے کم وقت بچا ہے کیونکہ اس کے دور میں کلیساء میں بہت ظلم ہوگا اور وہ کھلم کھلا یسوع پر فتح کو کہے گا یا منائے گا۔

بوسر اور بولینگر کے خیالات میں پاپائیت:

بوسر کہتا ہے کہ کلیساء کے لیے سب سے مشکل وقت وہ تھا جب اسے دوسری قوموں کے ساتھ رہتے ہوئے غیر مسیحی کی خدمت میں صدیاں گزرانا پڑی۔ جس کی آج بھی یورپ میں بہت ساری قوموں میں شکل کو دیکھا جا سکتا ہے۔

کیونکہ مخالف مسیحیوں کے نام نہاد بشپ صاحبان کا ہنسانہ طبقہ اُنکے سربراہ سمیت جو عظیم یا سب سے بڑا مخالف ہوتی ہے۔ جس میں بڑے خطرناک طریقے سے بائبل مقدس کی تعلیم کو خراب کر دیا۔ روم میں مخالفِ مسیح کے قائم ہو جانے کے بعد یورپ کبھی بھی اتنی برے حالات سے نہیں گزرا تھا۔ جتنی اُس کی بادشاہی میں آج بدترین حکمران ہیں۔

بولان گھر: اور اگر یسوع اپنی کلیساء کے ساتھ ہے تو پھر نائب کی کیا ضرورت ہے ۔نائب تو تب ہوتا ہے جب مالک موجود نہ ہو یسوع تو موجود ہے تو پھر اُس کا نام پر مخالف مسیح حکومت کر رہا ہے ۔

پاپائیت اور جان ناکسس:

ہمیں کلیسیائی کو خدا کے کلام کے مطابق بیان کرنا چاہیے ۔ہمیں یسوع مسیح کی پاک دلہن کو تلاش کرنا ہے ۔روحانی بابل حور کش کش کی ماں ہے یہ نہ ہو وہ ہمیں گنہگار دلہن دے دے ۔سادہ الفاظ بولے اور ہم اُس شیطان کی پیروی کرتے رہیں ۔جہاں تک رومی سربراہ کی بات ہے جواب بدعنوان ہو چکی ہے اور جس کے اختیار میں اب بھی تمہاری فتح کی اُمید ہے میں تو بغیر شک کے کہوں گا کہ یہ شیطان کی عبادت گاہ ہے اور میں یہ کہوں گا کہ یسوع مسیح کو تو اُس کی ظاہری جھوٹی کلیساء نے یروشیلم میں تکلیف دی تھی ۔ میں اپنے آپکو الفاظ اور گواہی کے طور پر رومی کلیساء کے خلاف پیش کرتا ہوں کہ رسولوں کے زمانے میں یہ تو بہت پاک تھا اور اُس وقت بھی جب یہودیوں کے درمیان تھا ۔اور موسیٰ کے احکامات مانتے تھے اور یسوع کی معصوم موت کا باعث بنا ۔

پاپائیت اور انگریز مصلحین:

چین ڈیل انہوں نے کلیساء سے وہ سب کچھ چھین لیا ہے ۔ اور اُنہیں کتوں سے بھی بدتر جانا ہے اور انہوں نے بہت بڑا بت بنا لیا ہے ۔بابل کی بادشاہت اور روم کا صحائف مسیح سے لوگ پوپ کہتے ہیں اور جن میں تمام دولت مشتر کہ کے خلاف سازش کی ہے ۔انہوں نے بہت ساری بادشاہیاں بنالی ہیں ۔جہاں پر یہ قانون ہے اور جہاں برائی نہ کرنے پر سزا دی جاتی ہے ۔

ریڈلے: جناب عالی: جنگ وجدل اور خون خرابے کی صورت حال دیکھ کر مجھے بالکل شک نہیں ہے کیونکہ ہمیں یسوع کے جھنڈے تلے اُس کی صلیب کے ساتھ اپنے دشمنوں کے خلاف لڑنا ہے ۔ میں شیطان کی دو چیزوں کو محسوس کرتا ہوں جس سے وہ یسوع کی ذات پر حملہ کرنے کی سوچ رہا ہے ۔

اُسکا ایمان اور اُسکی انجیل اور یہی دو چیزیں شیطان بھی اپنی شیطانی عبادت گاہوں میں دو بڑے ستون کے طور پر استعمال کرتا ہے ۔میرے خیال کے مطابق یہ دونوں ہی جھوٹے عقیدے خداوند کے آخری کھانے اور مقدس تخت کی لوٹ کسوٹ ہیں اور یہ دو زہر بھری رسمیں اُسکا مذہب اور یسوع کے کلیساؤں کا اتحاد ہے ۔

کیتھولک ایمان اور اس طرح کا خوفناک اسلحہ جو دھوکا دے سکتا ہے اور ممکن ہے کہ خدا کے برگزیدوں کو دھوکہ دے بھی دے ۔

بریڈفورڈ: اے رحم کرنوالا خدا اپنے بیٹے یسوع مسیح کے دشمن رومی مخالف مسیح کو جنہوں نے ہماری غریب آبادی میں سے تیرے بیٹے کے نام سے

بہت ظلم ڈھایا تو اُس پر ظلم مت ڈھا۔ اُسے اذیت نہ دے کہ وہ سادہ لوح لوگوں کو جھوٹی تعلیم، جھوٹے مذہب، خداؤں سے نقصان پہنچائے۔

پیو پر: یہ سچ ہے کہ روم کا تخت نہ صرف ظلم ہے بلکہ جسم اور روح کا نقصان بھی ہے اور قابلِ نفرت باتوں کا بنیاد بھی ہے اور اس خون خوار جانور کے متعلق لوگوں کو یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ خون نہیں کر سکتا۔ اور یہ اختیار تو خدا اور اُسکے بیٹے سے بھی بڑھ کر ہے۔

تر ان نر: روم کے مخالف مسیح کو اتنے فائدے دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع کا صلیب پر جان دینا بے فائدہ تھا کیونکہ اس قابل نفرت ہیکل میں مخالفِ مسیح کا نہ برداشت کرنیوالا غرور اور ابن بدبختی کے فرزند جو اپنے آپ کو خدا سے بڑھ کر سمجھتا ہے اور جس کے تخت پر لوسفر بیٹھا ہوا ہے اور جس نے اُسے خدا کے تخت سے بھی زیادہ عزت دے دی ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جو یسوع سے زیادہ بڑھے گا وہ صحائف مسیحی کے علاوہ کوئی اور نہیں۔

بل: اس سارے معاملے کو سادہ لفظوں میں ختم کرنے کیلئے صرف اتنا کہوں گا کہ عظیم عورت یا پھر غیر مسیح کا چمکتا دمکتا چرچ جس کی بابل کی سلطنت سے تشبیہ ہے جو تمام روحانی برائیوں اور زمین پر کی جانے والی بدیوں کی ماں ہے میں نے بابل کے روم کی طرف سے جھوٹا مذہب بادشاہ، شہزادے اور جھوٹی روحیں قائم کر رکھی ہیں۔ افسوس تو یہ کہ اسکا انجام سزائے موت اور ظلم و ستم ہے اور تمام افات ہونی چاہیے جن سے خداوند نے غصے پر کہا تھا۔

پاپا ئیت ٹورین:

900 اے ڈی میں بروفیس ایک کیتھولک سکالر یا مفکر ماتم زدہ ہے یہ وہی دور ہے جب مورضیہ حکومت میں تھی۔ جس میں بڑی بڑی بلاؤں کو پوپ عہدے پر بٹھادیا اور جب مخالف مسیح کی سیٹ کلیساء میں ہے تو پھر کلیساء ایک ہی وقت میں مخالف مسیح کی مسیح کی ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ یہ تخت پہلے مسیح کا تھا مگر اب مخالف مسیح اس پر قابض ہے اور جیسے اشعیا ایک باپ 21 آیت میں بیان کیا گیا ہے۔

صفحہ نمبر 10

(کیا ایماندار شہر اب ایک طوائف ہے کیونکہ اس سے پہلے کبھی گمراہ تھی مگر بعد میں نیز خلاؤں کی وجہ سے طوائف بن گئی مخصوص جگہ بابل ہے جو سات مینار والا شہر ہے جو یوحنا کے دنوں میں ساری زمین اور بادشائیوں پر قابض تھا۔ وہ جو یسوع کے عقیدے کی تعلیم پر حملہ کرتا ہے اُسکا دشمن ہے اور وہ عوامی اور کھلا دشمن نہیں یعنی ننگا اور بغیر بھیس والا نہیں بلکہ ایک چھپا ہوا اور پردوں میں ملبوس ہے۔ ظاہری طور پر یسوع کے ساتھ مگر عملاً یسوع کے خلاف سے نہ اس کے روپ میں وہ خداؤں کے اختیار توڑنے والا ہے جس نے خداوند کو اُس کے تخت سے پھینک دیا ہے چنانچہ اس کفر کو شرارت کا بھید بابل کی وحشیا یہ یا پھر بھید کہیں گے دوسرے تسالونیکیوں 10 :2 میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنی تمام فریبوں اور ناراستویوں کے ساتھ آ رہا ہے۔ ۲ یوحنا 7 بھی منیر مسیحی کو جھوٹا، ورغلانے والا تصور کرتا ہے اور جیسے اس دنیا کو دھوکا دینا ہے۔ جو مسیح کا جھوٹا لباس پہن کر لوگوں کو یسوع سے دور لے جا سکتا ہے کیونکہ اگر مخالف مسیح کھلم کھلا جنگ میں یسوع

پر حملہ کرنے کے قابل ہوتا تو پھر کیا وہ تپی دشمنی کو نہ پہنچاتا۔

گلوسا آف کینن: کے مطابق یوحنا 22 بڑے کھلے انداز سے پوپ کو خدا مانتا ہے۔ پوپ نکلس نے لکھا یہ تو بڑا کھلم کھلا اور اطمینان بخش ہے کہ پوپ کسی بھی دنیاوی طاقت سے نہ تو قید ہو سکتا ہے اور نہ ہی آزاد ہو سکتا کیونکہ خدا انسانوں سے تو نہیں جج کیا جاتا۔

اسٹیف لیٹنن: اپنی کتاب کے سولویں باب پوپ کو سب سے اچھا، عظیم ترین اور سب سے بڑی اس زمن روح قرار دیتا ہے چنانچہ وہ کینن لا میں کہتا ہے کیونکہ خدا اور پوپ کی رائے ایک ہی ہے اور خدا اور پوپ کے درمیان ایک ہی فیصلہ ہے کیونکہ خدائی عدالت پوپ کی شکل میں کسی میں نظر نہیں آ سکتی۔ چنانچہ پوپ سے بڑھ کر فیصلہ کرنا کسی کو نہیں ہے چنانچہ اُس کے رائے کو کوئی نہیں ٹھکرا سکتا۔

جان بنیان اور پاپائیت:

مخالف مسیح یسوع کا دشمن ہے وہ حقیقت میں دشمن اور بظاہر دوست ہوتا ہے۔ چنانچہ مخالف مسیح کے خلاف ہے ایک طرف وہ یسوع کے لیے ہے دوسری طرف وہ مسیح کے خلاف ہے اور یہی ظلم یا شرارت کا بھید ہے کیونکہ جو اُس کے حق میں ہے وہ کلام ہے اور جو اُس کے مخالف ہے وہ اُس کے اعمال ہے۔ روح کے خلاف کفر اور بائبل مقدس کو ٹھکرا دینا کہ اس میں بہت ساری کمیاں ہیں اصول کے طور پر دیکھا جائے یہ ایک نامکمل اصول ہے اور کوئی بھی انسان ساری چیزیں مکمل نہیں کر سکتا۔

صفحہ نمبر 11

مخالف مسیح کو ضرور فنا کرنا چاہتے کیونکہ وہ باپ بیٹے کے خلاف ہے اور اُس نے اپنے آپ کو ابن خدا کے خلاف کھڑا کر لیا ہے اور اس نے یسوع سے کلیساء کی سرداری بھی چھین لی ہے اُس نے بادشاہوں کاہنوں اور نبیوں کی سرداری بھی لے لی ہے۔ اور یہ وہی ضمیر ہے جس کے لیے یسوع ہمیں خود کہتا ہے کہ لی ہے۔ اور یہ وہی ضمیر ہے جس کے لیے یسوع ہمیں خود کہتا ہے کہ بیٹا مجھ سب کچھ دے دو کہ یسوع ہم میں ایمان کے طور پر رہے۔

مخالف مسیح اور اہل طہارت:

وائیٹ ایکر اگر یہ سچ ہے کہ مخالف مسیح کو خدا اور روح سے کوئی بھی چیز مراد لی جاتی ہے سے بڑا دکھانا ہے تو اگر کلیساء میں بت پرستی کو پروان چڑھانا ہے تو اگر اُسے خدائی ہیکل میں بیٹھنا ہے تو اگر رومی اور اطالوی بادشاہی بہت سارا ظلم وستم کرنا ہے اور اُسکے بہت سارے چیلے جو یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بعد اپنا کام شروع کر چکے ہیں اور یہ بھی کہنا مخالف مسیح کو دنیا کے آخر تک رہنا ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ اُسے نشانات اور جھوٹے معجزات کے بارے میں تشہیر کرنی ہے کہ اُسے ایک بڑے جاندار کی شکل اختیار کرنی ہے اور یہ بھی اُسے سات پہاڑیوں والے مبشر ہے حکومت کرنی ہے جنکا رنگ جامنی ہوگا اور یہ ساری

نشانیاں، بائبل مقدس اور روح پاک کی ہدایات میں ہونگی یعنی شہر عورت اور زنا خانہ ہوگا۔ کہ رومی بشپ ہی غیر مسیح ہے اور کوئی بھی نہیں کیونکہ وہی پہلے آیا اور بعد تک رہے گا۔

اشعر: صحائف مسیح وہ ہے جو مسیح کے رنگ میں اور اُسکے خلیفہ کا عہدہ سنبھالتے ہوئے یسوع سے اپنے آپکو بڑا ظاہر کرتا ہے اُسکے تمام احکامات کی نفی کرتا ہے اور یہ وہی ہے جس نے سات پہاڑوں کے شہروں پر حکومت کی اور خداوند کو قتل کیا اور یہ وہی گناہ والا انسان ایک وحشیا یہ روحانی زنا کار خاتون وشیہ ماں ہے جو روحانی زنا کاری میں پڑ کر بدبختی کے فرزند کو جنم دیتی ہے کیونکہ یہ جھوٹے معجزے کرتی ہے اور غلط نشان ظاہر کرتی ہے۔ یہ روم کے پوپ کے علاوہ کوئی اور ہو نہیں سکتا۔

اووَن: کیا یہ صرف دو جیوٹ راہبر تھے جنہوں نے فرانس کے دو بادشاہوں کو ایک کے بعد دوسرے یا پھر ایک لاکھ پروٹسٹنٹ کے قتل کی منظوری دی اور جنہوں نے الزبتھ کے قتل کی تمام تیاریوں میں مدد دی 1588 میں کیا یہ چرچ خود نہیں تھا جس کا سربراہ پوپ اور جس کے سینگ روم کارڈینل تھے اور جب تک انہوں نے سارہ کا قبیلہ مار نہیں دیا وہ رُکے نہیں۔

صفحہ نمبر 12

اور اُن میں اکثر کو یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ وہ کس کے خلاف سامان جمع کر رہے ہیں اور جب اُن کو مار دیا گیا شکل وصورت دے دی گئی تو اس شہر کے متعلق پوپ نے فرمایا کیا یہ عظیم بابل نہیں جیسے میں نے اپنی بادشاہت کے لیے اور اپنی طاقت وشان کے لیے بنایا ہے۔

دھرہم: ہمارے خیال میں تمام پوپ کے متعلق مخالف مسیح کا ہونا جو دھان کے قبیلے سے آئے گا اور صرف ساڑھے تین سال حکومت کرے گا یروشیلم میں رہے گا۔ ہیکل تعمیر کرے گا اور بہت ساری دوسری نشانیاں جو مکاشفہ کی کتاب میں اس چھوٹے سے عرصہ کے لیے بیان کی گئی ہیں پوپ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوسکتی۔

پاپائیت اور اُسکا دفاع:

خداوند یسوع میں ایمان کی یہ عظیم صدیاں ایک ایسے وقت کی وراثت کا باعث بنی جن میں سے رسوم اور ساکرامنٹ کے ذریعے سے کلیساء نے نجات حاصل کی۔ اور اخلاقیات کے خلاف صرف ایمان ہی کافی ہے کا نعرہ تاریخی طور پر مخالف مسیح کا وعدہ یا عقیدہ پروٹسٹنٹ کلیسائی میں تھا اور یہ کلیسائی انتظامیہ اُس کی رسموں کے خلاف سب سے بڑا خطرہ تھا۔

پاپائیت کے متعلق مصلحین پریسٹرین:

جو بھی رومی سلطنت کے زوال سے واقف ہے کہ جب سے پاپائیت آئی ہے زوال شروع ہو گیا ہے پولوس رسول کی یہ والی بات بڑی اہم ہے جس میں مندرجہ ذیل پائے جاتے ہیں۔

۱۔ کلیسائی کی ابتدا میں روم میں بہت زیادہ بدعنوانی تھی کیونکہ یہ فلسفہ اور طاقت کا مرکز تھی۔

۲۔ روم کے بشپ نے اپنے اختیار کو بڑھانے کی کوشش کی تا کہ وہ عالمگیر بشپ بن سکے۔

۳۔ اور ہمیشہ یہی کوشش رہی کہ تمام عزت دی جائے۔

۴۔ یہ اصول اس لیے رکھا گیا جب تک روم شاہی سلطنت میں رہا روم کے بشپ کے لیے سرکاری یا کلیسائی طاقت کو یکجا رہنا ممکن نہیں تھا۔ کیونکہ روم کے دو بادشاہ نہیں ہو سکتے تھے۔ چنانچہ

۵۔ سلطنتائن نے اپنے تخت کو قسطنطینہ میں محفوظ کر لیا ہے۔ یہاں سے پوپ صاحب کی اقتدار کی بھاگ دوڑ نظر آتی ہے تمام تاریخ میں کبھی بھی ایسے واقعات کی روشنی جن سے ایک نبوی فقرہ مل سکے کیونکہ الہام کی روح کی ساری الہام اسی واقع کے گرد گھومتی ہے بارھویں صدی میں سرگن بون جو پاپائی عظمت کا بڑا تھا۔ اُس نے پاپائیت کو بائبل کی روح سے، مخالف مسیح اور مکاشفہ کی فاشہ عورت کے طور پر پیش کیا۔

صفحہ نمبر 13

یہ جنگ مختلف اجلاسوں کی قراردادوں کے نتیجے میں ہوئیں اس سچائی کے جاننے والوں کو قدرتی اور سرکاری حقوق سے محروم کر دیا گیا۔ اُنکی زمین جو چھین سکتے تھے انہیں دے دی گئیں پوپ صاحب نے سارے شہزادوں کو تاکید کی کہ وہ اپنی معافی اہتمام کے طور پر لے لیں اور آسمان جیت لیں۔ اور بدعت پھیلانے والوں کے خلاف صلیب اٹھائیں۔ چنانچہ اوادس کی پُر امن وادیوں میں جنگ برپا ہوئی اور آگ اور تلوار سے اُن لوگوں کو جلد کے راکھ کر دیا گیا اور ان سب برائیوں ارتباہ کاریوں کی بڑی دو مکنین طبقے فرد جرم کی عدالتوں سے ملتی ہے۔ 70-1540 تک یورپ کے مختلف علاقوں میں قریباً 90 ہزار پروٹسٹنٹ کلیسا کو قتل کر دیا گیا پوپ پال ششم کے عہد حکومت میں یعنی صرف اور صرف چار سال ہیں 59-1555 کے دوران ہر جس کی گواہی پر 150 ہزار لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ فرانس میں بھی کئی ملین لوگوں کو قتل عام کے ذریعے صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔ ایک اندازے کے مطابق پاپائیت کی ایذا ہی موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ پروٹسٹنٹ کے خیال میں مخالف مسیح کے متعلق پیشن گوئیوں کا پوپ سے خاص تعلق ہے۔ وہ تسالونیکیوں خط کا حوالہ دیتے ہیں۔ کہ اُسکی آمد شیطان کے کاموں کے بعد ہو کہ تمام طاقت اور نشان اور جھوٹے معجزات، پوپ نے الہام کے ذریعے نہیں بلکہ تاریخ کی قلم نے ثابت کیا ہے کہ ظلم و استبداد سے اپنی جڑیں مضبوط کیں ہیں۔ جھوٹ اور ناراستی کے بعد پوپ کو کوئی حق نہیں وہ ایمانداروں کے ایمان پر اختیار رکھے۔ کیونکہ وہ خود بدبختی کا

شکار ہے مخالف مسیح کو ایک ظلم کرنے والا طاقت ہونا ہے کیا یہ پاپائیت بھی ایسی نہیں ۔ اس نے مقدسوں کا خون پیا ہے ۔ یہ نہ صرف ایذ ارسانی دیتی ہے بلکہ اُسکا دفاع بھی کرتی ہے ۔ جرمنی کی تیس سالہ جنگ میں پیڈماؤنیس کو تم کرنے کی کوشش ہالینڈ میں علوا کے چوہدری کیطرف سے قتل عام سپین میں مذہبی خصوصی عدالتوں کا ڈر فرانس میں مقدر بارتھولومیو کا قتل عام جس پر روم نے فتح کے گیت گائے یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی امت کو مستقبل میں اتنی زیادہ تکلیفوں سے نہیں گزرنا پڑا جان ہینری ہیومن اپنے ایک خط میں کچھ اس طرح زبان استعمال کرتا ہے کہ دانیال نبی کی پیشن گویاں پروٹسٹینٹ چرچ کی نسبت میں زیادہ طاقتور ہیں ۔ مقدس دانیال اتنے بڑے مضمون کی نسبت میں خود چھوٹا سا نہیں ہے کیونکہ پانچویں بادشاہت کا اعلان کرتا ہے ایسے پتھر کی بات کرتی ہے جو بغیر ہاتھوں سے کاٹا گیا ہو جو ٹکڑوں میں تقسیم ہوا اور پہلے بادشائیوں کو کھا گیا ۔ لیکن کیا سے عظیم بادشاہ بنتا ہے اور پوری دھرتی پر کھڑا ہونا ہے؟

وہ خود بھی اتنی بڑی پیشن گوئی سے واقف نہ تھا کہ تمام مقدسین اس بات کا حصہ بنیں گے اور ہمیشہ حکومت کریں گے رومی کلیساء جو اس نے ان پیشن گوئیوں کو یسوع اور اُسکی بادشاہت سے ملاتی ہیں ۔ اگر تو یہ بائبل مقدس کے مطابق بیان ہوتی نشانیوں میں خدا اُسے قائم نہیں کرتا ہے تو پھر یہ مخالف مسیح ہے ۔

صفحہ نمبر 14

ڈاکٹر نیومین جو خود ایک رومی کیتھولک ہے وہ بھی پاپائیت کو غیر مسیحی مانتا ہے کہتا ہے کہ تمام پیشن گویاں جو جلال عزت طاقت اور یسوع کی عالمگیر بت کو بڑھاتی ہے اُنکی تکمیل پوپ صاحبان میں ہوتی ہے تو پھر یہ مخالف مسیح کون ہے یہ وہ آدمی ہے جو اپنے آپ کو یسوع کی جگہ پر ہے اور اُس طاقت اور اختیار جو خدا یسوع کے پاس ہے اپنے آپ میں رکھتا ہے جو بھی ایسا کرے وہ غیر مسیحی ہے ۔ ایک اور یہ **دلیل** ہے جو مقدس پولوس رسول نے دی اور کلیساء میں خدا کے خلاف ایمان کو بڑھائے گا ۔

وہ خدا کے نمائندے کے طور پر اپنے آپ کو متعارف کروائے گا ۔ اور اُس کی جگہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا ۔ یہ ساری چیزیں پوپ سے اس قدر مطابقت رکھتی ہیں کہ پروٹسٹینٹ کلیساء پوپ ہی کو رسولوں کی زبان میں مخالف مسیح مانتی ہے ۔ چنانچہ مکاشفہ کی کتاب میں ایک خاتون نظر آتی ہے کہ جس نے مقدسین اور یسوع کے شہیدوں کا خون پیا ہے ۔ کیا یہ صرف شخصی طاقت ہے اور یہاں پہ حیران ہونے کی بہت بڑی وجہ نہیں ہے کہ خدا سے دوری بدعنوانی اذا رسائی جو ہو چکی ہے وہی متوقع تھی ۔

مقدس پولوس رسول کی پیشنگوئی جو اُس نے خدا سے بیگانی کے متعلق کی تھا وہ پوری ہوتی ہے ۔ مخالف مسیح اپنی مکمل کاملیت میں آتا ہے اور اُس کے پاس زمین کا سارا اختیار اور یسوع اور اُس کی کلیسائی دنیاوی ہو جاتی ہے کیونکہ یہ اُسے قربانی چڑھاتے ہیں مگر خداوند کو نہیں ۔ کیونکہ اس پیالے میں گناہ عالم

ارواح کی روحوں کا گوشت اور جھوٹی قربانیاں ہیں اگر یہی کلیساء ہے جو طاقت اور اثر سے بنتے ہیں ڈوبی ہوئی ہے اور رسولوں کے دور کی چند صدیوں اور بعد ہی یہ ایک نئی بادشاہت بن گئی جیسے آج پاپائی روم کہتے ہیں۔

پاپائیت پر پروٹسٹینٹ کے کے اعتراضات:

کلیساء کا یسوع کے علاوہ دوسرا کوئی سر نہیں ہوسکتا اور وہ پوری دنیا میں عالمگیر غلے کا واحد پاسبان ہے اور اُس نے دنیا کے آخر تک ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ہے چنانچہ اُسے کسی نائب کی ضرورت نہیں جس کے ہونے سے یسوع کی غیر موجودگی کا احساس ہوتا ہے ہم روم کے اس افسانوں کو کہ وہ سرکاری سربراہ اور یسوع کے خادموں کا خادم ہے تجربہ بتاتا ہے کہ یہ صرف خالی نعرے ہیں پوپ نے یسوع کی مخالفت کی ہے اور اپنے آپکو خدا سے بھی زیادہ بڑا ثابت کیا ہے اور خدا کی ہیکل ہیں یہ بتایا ہے کہ خدا سے بھی بڑا ہوں چنانچہ ہم اس عقیدے سے نفرت کرتے ہیں۔ پوپ اور اس کے تمام افراد کے خلاف کیونکہ انہوں نے خدا کے کلام کو ٹھکرا دیا ہے اور ہم خاص طور پر رومی مخالف مسیح کے ناختم ہونے کے اختیار جو بائبل مقدس سے بھی زیادہ ہے شہری سرکاری معاملات میں مداخلت انسانوں کے ضمیر پر روب اور تمام ظالمانہ قوانین نے ہماری آزادی کو ختم کردیا ہے۔

صفحہ نمبر 15

اور اُسکے غلط عقیدوں نے کہ خدا کا کلام کافی ہے قانون کی کاملیت اور یسوع کے عہدے اور اُسکے مبارک انجیل نویس یا مبشران انجیل سے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ کیونکہ روم کا بشپ پوری دنیا کے لیے اپنے آپ کو بادشاہ ٹھہراتا ہے اور کیونکہ وہ دنیا کے تمام کلیساؤں اور پاسٹر حضرات سے بڑا ہے اُسکا غرور اتنا ہے کہ اُس کی پوجا کی جائے اور وہ تمام کلیسائی معاملات میں جھوٹ رکھتا ہے اور جیسے چاہتے وہ ایمان کی بنیادوں کو قائم رکھ سکتا ہے اور بائبل مقدس بھی اُس کے تابع ہے اور کیونکہ وہ روحوں کو باندھتا اور آزاد کرتا ہے آدمیوں سے عہد لیتا ہے نئے عقیدے قائم کرتا ہے اور سرکاری معاملات میں وہ شہری انتظامیہ میں مداخلت کرتا ہے وہ درحقیقت مخالف مسیح ہے۔ ابن عذاب ہے۔ بائبل مقدس بھی روم کے بشپ کے متعلق ارشاد فرماتی ہے کہ جیسے خدا اپنے منہ کے دم سے کھا جائے گا اور اپنی آمد سے اُسکی چمک دمک ختم ہوجائے گی۔ اور کلیساء کا یسوع مسیح کے علاوہ کوئی سربراہ نہیں اور روم کا پوپ کسی بھی صورت میں مخالف مسیح گناہ کا انسان ابن عذاب کے علاوہ کچھ نہیں کیونکہ وہ کلیساء میں اپنے آپکو یسوع کے خلاف کھڑا کرتا ہے اور خدا کے خلاف بھی (ویسٹ منسٹر ایمان کے اعتراف 25/6، 1658) اور پھر یہی بات ہیپٹسٹ اعترافات میں کی گئی۔

پاپائیت اور جوا مقیر ایڈورڈ:

بہت ساری خفیہ کوششوں کے ذریعے پروٹسٹینٹ مذہب کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ سب سے موثر مثال بادشاہ جیمس دوم آف انگلینڈ کے دور کی

ہے شہنشاہ انگلستان اور فرانس کے لوئیس چودھویں کے درمیان شدید سازش تھی اور وہ دونوں پاپائیت کے حامی تھے اور شمالی سلطنتوں کی طرف سے بدعتوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں ۔ انکا نعرہ تھا کہ پروٹسٹینٹ مذہب صرف انگلینڈ سے نہیں بلکہ پورے یورپ سے باہر ہو۔ شیطان نے شدید ایذ ارسائی کے ذریعے زمانہ اصلاح کی مخالفت کی اور جتنی اذیتیں پروٹسٹینٹ طبقے نے برداشت کیں شاید ہی زمین کا کوئی ایسا طبقہ ہو۔یعنی مخالف مسیح نے یسوع کی کلیساء کے ساتھ سب سے زیادہ ظالمانہ سلوک کیا اس میں سب سے اہم بات مخالف مسیح کی طرف پیش گوئی کا پیش ہونا ہے ۔

صفحہ نمبر 16

مسیحی کلیساء کا بدعنوان ریاست میں بدل جانا جیسا کہ لکھا ہے کہ وہ دن نہیں آئے گا ما سوائے اس کے کہ پہلے زوال شروع ہو کہ گناہ کا انسان ظاہر ہوگا۔ ابن عذاب دوسرا تسالونیکیوں 2:3 اور اس بات کی پیشن گوئی کی کہ گناہ کا آدمی اپنے لیے ایک ہیکل اور نظر آنی والی کلیساء قائم کرے گا اور یہ اُسکا سردار ہوگا۔ اور یہ بالکل ایسے ہی رومی کلیساء میں ہوا ہے ۔میرے پاس دوسری بھی مثالیں ہیں لیکن خدا کا کلام کافی ہے ۔

پاپائیت اور جان وسیلے:

اور تمام دنیا اس جنگلی جاندار کے بعد حیران ہوئی یعنی اُسکی صلیبی جنگوں ،خوشیوں اور اُسکی اجلاسوں میں اور انہوں نے اُس اژدہے کی پوجا کی۔ اگر چہ وہ جانتے تھے کہ یہ غلط ہے لیکن پھر بھی یہ کام کیا اور اُسے اتنی عزت دی کہ وہ کسی دوسرے دنیاوی انسان کے حصے میں نہ آئی اور یہ والا خطاب کہ ہمارا سب سے مقدس خداوند زمین پر کسی نہیں ملا۔ اور اس سے بڑھ کر کفر والے خطابات روم کے پوپ صاحبان نے زمانہ اصلاح سے پہلے استعمال کئے اور خدا کے نام پر کفر اور جنگوں کی اجازت دینا یعنی والدینے اور الجھں قبائل سے سرائیاں کوئی بھی انسان خرید یا بیچ نہیں سکتا تھا۔ اس طرح کے اعلانات نے بہت پہلے سے کلیساء میں پوپ کی صورت غیر مسیح جنم دیا تھا۔

اور پوپ گریگوری ہشتم کے بعد کے جتنے بھی جانشین ہیں وہ بے شک مخالفین ہیں ۔ پوپ شخصی طور پر اُس جاندار کا ساتو اں پیرا ہے اور بطور گناہ کہ انسان میں آٹھواں سراپا پھر خود جاندار ہے اور اُس میں یہی مقدسین اور نبیوں کے خون کو پایا گیا ہے اور دنیا کا کوئی شہر سورج کے نیچے ایسا نہیں جیسے کیتھولک خون خواری یا روم کہا جائے ۔ اور اس میں ہم ماضی قرون وسطیٰ اور بعد کی زمانوں میں بومیاں جرمنی ، ہالینڈ فرانس ، انگلینڈ آئر لینڈ یورپ افریقہ اور ایشیاء کے بہت سارے حصوں میں شہید پائے گئے ہیں ۔

مخالف مسیح کے متعلق جدید غلط سمجھ بوجھ:

یہ کیسے ممکن ہے کہ آج کے لوگ پوپ کو مخالف مسیح نہ سمجھیں کہ بہت سارے حیران کر دینے والے واقعات کی روشنی میں اہل ایمان ماہرین الٰہیایات

اُسے اپنی آنکھوں کے سامنے مخالف مسیح ٹھہراتے ہیں اور وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے کہ اُس کی تعلیمات کے علم کے مطابق اور اسکے جواز کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ میں ذاتی طور پر پوپ کی مخالف مسیح نہیں سمجھتا تھا کہ ایک دن اُس کے نظریاتی دفاع نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ اس نظریے کی کلیساء کے نزدیک کیا اہمیت ہے اور دوسری طرف کس طرح پاپائیت اسکی روح کو ختم کر رہی ہے۔

صفحہ نمبر 17:

اور اس کے پاکیزگی کے ظاہری خیالات کی روشنی میں یہ صرف انسان کے ضمیروں کو باندھتی ہے۔

پاپائیت اور لاشوں کی پوجا پرستی (مردہ پرستی):

رچرڈ اون ٹائم میگزین 3 مارچ 2008 میں لکھتا ہے جو سات ڈویانی سے شائع ہوتا ہے کہ مقدس پادریوں کے مبارک جسم کو جو اٹلی کا بڑا مشہور مقدس ہے اُسے عوامی برکت کے لیے جو اُس کی چالیسویں برسی اور اُسکے صلیبی زخموں کی 90 ویں برسی تھی مقدس یوحنا کی مقدس جگہ کیپچن راہب تھے جو جنوب اٹلی میں ہے جہاں پر پاور لے پیو کے مزار کو دیکھنے کے لیے سات ملین لوگ سالانہ آتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اُسکا جسم آج بھی درست ہے آرچ شیپ ڈی البروزیو نے کہا کہ اُسکا جسم حیران کن طریقے سے اچھی حالت میں ہے جب ہم مزار میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ اُس کے سر کا تھوڑا سا حصہ تھوڑا سا ہڈی بن رہا ہے لیکن اُسکی تھوڑی اور جسم بالکل محفوظ ہیں۔ اور اُسکا مبارک جسم تقدیس کے لیے 24 اپریل کو باہر رکھا جائے گا جو شیشے میں بند ہوگا۔ اور 1968 سے لے کر پہلی بار اُس کا مزار کھولا گیا ہے جیسے بڑی مشکل سے روم اُسکے ماننے والوں کے ناراضگی کے باوجود بھی اجازت دے دی۔ پادلے پیو کے پوپ جان پول دوم نے مبارک ٹھہرایا تھا۔ اور اُسکی تصویر پورے اٹلی کی پیزا شاپ، گاڑیوں، گھروں پر لگائی گئی اور اس مقدس کی اس طرح ہزاروں معجزات کے بعد ویٹکن کے بعد ویٹکن کی طرف سے مقدس ٹھہرایا جانا تو کارڈینل جو وسارویا مارٹن نے کہا کہ پوپ جان تیسویں نے بھی جو 1963 میں فوت ہوا اُس کے جسم کو مبارک ٹھہرائے جانے سے پہلے باہر نکالا گیا اور اُس کا جسم بھی بالکل درست تھا۔ مقدس پادر پیو کے پیروکار یہ ایمان رکھتے ہیں۔

کہ اُس کے پاس پاکیزگی کی خوشبو ایک ہی وقت میں دو جگہ موجود ہونا بیماروں کو شفا دینا اور مستقبل کی پیشنگوئی کرنے کے تحائف تھے۔ اطالوی لکھاری کہتے ہیں جسم کا یہ باہر نکالا جانا رات کے وقت اس لیے کیا جاتا ہے تا کہ ممکن سے احتجاج اور رکاوٹوں سے بچا جائے۔ مقدس کا جسم کسی خفیہ جگہ یہ منتقل کر دیا گیا ہے تا کہ احتجاج کرنے والوں سے جو اسے ختم کریں اور پیروکاروں سے جو مقدس جسم کے حصے توڑنا چاہتے ہوں اُن سے بچا جائے۔